ایصال ثواب کا مروجہ طریقہ

قانونِ الٰہی کے مطابق اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے تمام بندوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس دنیا میں ان امور کی انجام دہی میں زندگی بسر کریں جن کے باعث روزِ قیامت نیکیوں کا پلڑا ابھاری اور جنت کا پروانہ نصیب ہوسکے۔ ہر انسان کو اس بات کی مکمل کوشش کرنی ضروری ہے، اس کے باوجود کسی کے لیے یہ درست نہیں کہ وہ اپنے اعمال پر اس خوش فہمی میں مبتلا ہو کہ فلاں عمل میری نجات کے لیے کافی ہو جائے گا؛ اس لیے کہ ہمارا عمل اللہ کے یہاں قابلِ قبول ہے بھی یا نہیں، اس کا ہم میں سے کسی کو کوئی علم نہیں۔ نیز اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہمت وتوفیق کے موافق عمل کرکے جب انسان اس دنیا سے رخصت ہو جائے تو اس کے متعلقین کے لیے مستحب ہے کہ اپنے رشتے داروں و عزیزوں کے لیے حسبِ استطاعت ایصالِ ثواب اور دعاے مغفرت کا اہتمام کرتے رہیں۔ زندوں کا مُردوں کے حق میں دعاے خیر اور ایصالِ ثواب کرنا خود ان کے حق میں بھی ثواب کا باعث اور مُردوں کے حق میں مغفرت اور درجات کی بلندی کا سبب بنتا ہے۔(الفتاویٰ الہندیہ:۵/ ۳۵۰)

ایصالِ ثواب کا مُروَّجہ طریقہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿O﴾

پڑھ کر ایک بار:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴿0﴾قُلْ یٰاَیُّہَا الْکٰفِرُونَ ۙ﴿۱﴾ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَا اَنتُمْ عٰبِدُونَ مَا اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَ لَا اَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَا اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِین﴿۶﴾

تین بار:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴿0﴾قُلْ ہُوَ اللهُ اَحَدٌ ۚ﴿ ۱﴾ اَللهُ الصَّمَدُ ۚ﴿ ۲﴾ لَم یَلِدْ ۙ۬ وَ لَم یُولَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَم یَکُن لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ﴿۴﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴿0﴾قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِن شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِن شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴿۵﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴿0﴾قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۬ۙ الْخَنَّاسِ﴿۴﴾ۙ الَّذِی یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُورِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّۃِ وَ النَّاس۔

ایک بار:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴿0﴾ اَلحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعٰلَمِینَۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِینُؕ﴿۴﴾ اِہدِ نَا الصِّرٰطَ المُستَقِیمَۙ﴿۵﴾

صِرٰطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم غَيرِ﴿۶﴾ المَغضُوبِ عَلَيهِمْ وَلَا الضَّآلِينَ﴿۷﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴿0﴾ الٓـمٓ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الْكِتٰبُ لَا رَيبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا اُنزِلَ اِلَيکَ وَمَا اُنزِلَ مِن قَبْلِکَ وَ بِالاٰخِرَةِ ہُم يُوقِنُونَ﴿۴﴾ اُولٰئِکَ عَلٰى هُدًى مِّن رَّبِّهِم * وَ اُولٰئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ۔

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھئے:

۱۔ وَ اِلٰـهُكُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيم (پ۲، البقرۃ:۱۶۳)

اِنَّ رَحْمَتَ اللهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ (پ۸، الاعراف:۵۶)

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ (پ۱۷ الانبیاء:۱۰۷)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلٰكِن رَّسُولَ اللهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّنَ وَ كَانَ اللهُ بِكُلِّ شَیءٍ عَلِيمًا ۔(پ۲۲، الاحزاب:۴۰)

اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَہٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ يٰاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيهِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِيمًا(پ۲۲ ،الاحزاب:۵۶)

اب دُرُود شریف پڑھئے :

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اس کے بعد یہ آیات پڑھئے:

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُونَ
وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِینَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ
اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد.

طالبِ دُعا
ڈاکٹر مزمل حسین چشتی قادری فریدی